

8412 - خاوند کی صفات

سوال

میں ایک چوبیس برس کی لبنانی لڑکی ہوں اور اپنے ملک سے دور کینڈا کے شہر اوٹاوا میں رہائش پذیر ہوں ، میرے خیال میں مجھے مزید وعظ ارشاد کی ضرورت ہے -
مرد میں اسلام کے علاوہ اور کونسی چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے ؟
اولاد کی تربیت میں کوئی نصیحت ہے تا کہ وہ ایمان کے قریب رہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

میں آپ کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ آپ کسی مسجد یا پھر کسی قریبی اسلامک سینٹر میں جایا کریں ، اور وہاں جانے کے لیے حتی الامکان کوشش کیا کریں ، کیونکہ ایسا کرنے سے آپ ایسی عورتوں سے ملیں گی جو نیک اور صالحہ اور متقی ہوں گی اور آپ کو ان سے بہت فائدہ ہوگا -

دوم :

عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے لیے بطور خاوند ایسا شخص تلاش کرے جو مکمل طور پر اسلامی احکامات پر عمل پیرا ہو اور دین اسلام کا التزام کرے ، اور اخلاق حسنہ کا مالک ہو ، اس کے علاوہ صفات کے معاملہ میں لوگ مختلف ہیں

سوم :

اولاد کی تربیت کے بارہ میں گزارش ہے کہ : اس میں سب سے اہم چیز ہے کہ ان کی تربیت کے لیے ایک اچھا اور بہتر ماحول تیار کیا جائے اس کے لیے سب سے پہلی بات تو اچھا اور نیک و صالحہ خاوند کا اختیار ہے ، اور پھر

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اسی طرح رہائش بھی اچھی ہونی چاہیے جس کے قرب و جوار میں صالح قسم کے لوگ بستے ہوں ، اور جن کے بارہ میں یہ خیال ہو کہ ان سے تعلقات رکھنے باعث تحسین اور افتخار ہوں ۔

اور پھر اولاد کے لیے کسی اچھے سے سکول کا انتخاب کرنا چاہیے جہاں پر اسلامی تعلیمات کا خیال رکھا جائے اور گھر میں فسق و فساد والی اشیاء نہ رکھی جائیں مثلاً ٹیلی ویژن اور ڈش و انٹرنیٹ اور کیبل وغیرہ ۔

اور اسی طرح خاوند اور بیوی کے مابین تعلقات بھی اچھے ہونے چاہیے کیونکہ اس کا اولاد کی تربیت پر بہت زیادہ اثر ہوتا ہے ، اور اسی طرح والدین کو اولاد کی تربیت کے معاملات میں ایک دوسرے سے متفق ہونا چاہیے اور بچوں سے حسن سلوک کرنا بھی بہت ہی زیادہ اثر انداز ہوتا ہے ، اس کے بارہ میں ماں اور باپ کے مابین کسی بھی قسم کا تناقض اور اختلاف نہیں پایا جانا چاہیے ۔

اور اسی طرح والدین کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ تربیت اولاد کے بارہ میں اچھی قسم کی کتابوں کا مطالعہ کریں ، اور جولوگ اپنی اولاد کی تربیت میں ممتاز ہیں ان کے تجربات سے بھی مستفید ہوا جائے ، اور اولاد کی تربیت میں سب سے اہم اور ضروری چیز تو والدین ہیں جنہیں ان کے لیے قدوہ حسنہ اور نمونہ ہونا چاہیے اگر وہ خود دین پر عمل پیرا ہوں گے تو اولاد بھی ان کے نقش قدم پر ہی چلے گی انشاء اللہ ۔